



SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
December 22, 2021

SECP Facilitates Investments by Overseas Pakistanis

ISLAMABAD, December 22: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has abolished the requirement for banks to obtain separate license for distributing mutual funds and private pension funds to Roshan Digital Accounts (RDAs).

This relaxation has been granted to facilitate overseas Pakistanis to invest in mutual funds and private pension funds managed by Asset Management Companies (AMCs), and comes as part of SECP's efforts to increase investor-base in Pakistan's capital markets by enabling investments through RDAs.

However, the permission is only applicable to banks that are eligible to open RDAs. For transfers to accounts other than RDAs, the license requirement is still applicable under Securities & Future Advisor Regulations, 2017.

It is expected that this initiative will broaden the range of available investment avenues for Overseas Pakistanis and increase flow of foreign remittances to the country.

اور سیز پاکستانیوں کو سرمایہ کاری کی سہولت فراہم کرنے کے لیے ایس ای سی پی کا اہم اقدام

اسلام آباد (دسمبر 22) سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے بینکوں کی جانب سے روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس کے حامل اور سیز سرمایہ کاروں کو میوچل فنڈز اور نجی پنشن فنڈز میں سرمایہ کاری کی پیشکش کرنے کے لئے علیحدہ سے ڈسٹری بیوشن لائسنس حاصل کرنے کی شرط ختم کر دی ہے۔

یہ رعایت اور سیز پاکستانیوں کے لئے پاکستان کے فنانشل سیکٹر بشمول ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کے زیر انتظام میوچل فنڈز اور پرائیویٹ پنشن انڈسٹری میں سرمایہ کاری کو سہل کرنے اور سرمایہ کاروں کی تعداد کے پیش نظر فراہم کی گئی ہے۔ تاہم، یہ اجازت صرف ان بینکوں کے لئے ہے جو کہ روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس کھولنے کے لئے اہل ہیں۔ واضح رہے کہ روشن ڈیجیٹل کے علاوہ دیگر اکاؤنٹس سے فنڈز کی ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کو منتقلی کے لئے سیکیورٹیز اینڈ فیوچر ایڈوائزری ریگولیشنز، 2017 کے لائسنس کا حصول ضروری ہے۔

اس قدم کے نتیجے میں بینکوں کو سرمایہ کاریوں کو راغب کرنے میں سہولت حاصل ہوگی اور اور سیز پاکستانیوں کو روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس کے ذریعے ملک میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے ایک مساوی سہولت حاصل ہوگی جبکہ غیر ملکی ترسیلات زر میں بھی اضافہ ہوگا۔